عورت کیسی ہو؟

خان بہادر جناب مولوی سید اشارت حسین صاحب زکیؔ جائسی مرحوم (سپرنٹنڈنٹ محکمۂ نمک)

زہے نصیب جو دنیا بشر کو جنت ہے
زہے نصیب جو ہو ساتھ نیک بی بی کا

وہ زن، علوم کے موتی ہوں جس کے دامن میں
وہ زن پسند ہو جس کو علوم کا گہنا

رُخ صبیح پہ جس کے ہو غازۂ اخلاق
سیاہ آنکھوں میں جس کی ہو شرم کا سُرمہ

نگاہِ ناز میں ہو قدرتی حیا کی جھلک
عیاں ہو چہرۂ گلگوں سے رنگ مہر و وفا

شریک راحت و آرام قسمت شوہر
انیس رنج و مصیبت، جلیس درد و عَنا

خدا بڑھائے جو دولت، گھٹے غرور اس کا
خدا بڑھائے جو کلفت، کرے وہ شکر خدا

نہ عزّ و جاہ کی حسرت، نہ حرص دولت و مال
نہ بے زری کی شکایت، نہ مفلسی کا گلہ

کبھی کسی کی برائی کی آرزو نہ کرے
حسد کے رنگ سے ہو پاک آئینہ دل کا

کبھی خیال میں آئے نہ فکر لا طائل
کبھی زبان سے نکلے نہ حرف نازیبا

شگفتہ دیکھ کے شوہر کو باغ باغ رہے
ملول دیکھ کے شوہر کو، ہو ملول سوا

خوشی میں اور بڑھائے خوشی کو ذات اس کی
بھلائے کلفت وآلام اس کا ہنس دینا

ہوائے فتنۂ دوراں ہو لاکھ طوفانی
چراغ عفّت وعصمت نہ ہو کبھی ٹھنڈا

اگر ہو صاحبِ اولاد تو یہ لازم ہے
خیال بچوں کی تعلیم کا ہو حد سے سوا

سکھائے بچوں کو آداب علم وطرز عمل
بہائے بچوں کے دل میں علوم کے دریا

حسد سے، بغض سے، کینے سے، جہل سے، ضد سے
بچائے بچوں کو یہ سب ہیں عیب نازیبا

جو درس گاہ کو جائیں تو پہنیں کپڑے صاف
جب آئیں گھر میں تو پائیں غذا بھی پاکیزہ

تمام گھر کے مصارف ہوں انتظام کے ساتھ
تمام گھر کا ہو سامان صاف آئینہ

بڑھا کے لطف و کرم سے قلوب کی تالیف
دل عزیز و اقارب میں گھر کرے اپنا

زکیؔ زمانے میں ہو لطفِ زندگی حاصل
زنِ خلیق ووفادار، حق کرے جو عطا